قال قال رسول الله انما الاعمال بالنيات

صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

محدث الاعصار امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

صحیح بخاری

جلد چہارم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ   حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

﴿وعزّني﴾: غلبني، صار أعزّ منّي، أعززته: جعلته عزيزا ﴿في الخطاب﴾ يقال: المحاورة. ﴿قال لقد ظلمك بسؤال نعجتك إلى نعاجه. وإنّ كثيرا من الخلطاء﴾ الشركاء ﴿ليبغي - إلى قوله - إنّما فتنّاه﴾ قال ابن عبّاس: اختبرناه. وقرأ عمر: ﴿فتّنّاه﴾ - بتشديد التّاء - ﴿فاستغفر ربّه وخرّ راكعا وأناب﴾.

"اور گفتگو میں مجھے دباتا ہے۔ داؤد علیہ السلام نے کہا کہ اس نے تیری دنبی اپنی دنبیوں میں ملانے کی درخواست کرکے واقعی تجھ پر ظلم کیا اور اکثر ساجھی یوں ہی ایک دوسرے کے اوپر ظلم کیا کرتے ہیں" اللہ تعالیٰ کے ارشاد "انما فتناہ" تک۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ (فتناہ کے معنی ہیں) ہم نے ان کا امتحان کیا۔ عمر رضی اللہ عنہ اس کی قرأت تاء کی تشدید کے ساتھ "فتناہ" کیا کرتے تھے "سو انہوں نے اپنے پروردگار کے سامنے توبہ کی اور وہ جھک پڑے اور رجوع ہوئے۔"

تشریح: بعض نے کہا کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے ایک کم سو بیویاں رکھ کر پھر کسی کی حسین بیوی دیکھی۔ ان کے دل میں اس عورت کو حاصل کرنے کا خیال آیا۔ اللہ پاک نے اس خیال پر بھی ان کو ملامت کی اور دو فرشتوں کو مدعی اور مدعا علیہ بنا کر ان ہی سے فیصلہ کرایا جو حق تھا۔ پہلے تو حضرت داؤد کو خیال نہ آیا' پھر سمجھ گئے کہ یہ سب میرے ہی حسب حال ہے۔ اس وقت خوف خدا سے روئے اور استغفار کیا۔ قسطلانی نے کہا کہ یہ جو بعض مفسرین نے داستان لکھی ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام ایک عورت کے بال کھلے دیکھ کر اس پر عاشق ہو گئے تھے اور اس کے خاوند کو قتل کرا دیا' یہ سب جھوٹ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی یہ قصہ حضرت داؤد علیہ السلام کا نام لے کر بیان کرے گا میں اس کو ایک سو ساٹھ کوڑے ماروں گا۔

٣٤٢١- حدّثنا محمّد حدّثنا سهل بن يوسف قال: سمعت العوّام عن مجاهد قال: ((قلت لابن عبّاس أسجد في ص؟ فقرأ: ﴿ومن ذرّيّته داود وسليمان - حتّى أتى - فبهداهم اقتده﴾ فقال: نبيّكم ﷺ ممّن أمر أن يقتدي بهم)).
[أطرافه في: ٤٦٣٢، ٤٨٠٦، ٤٨٠٧].

(۳۴۲۱) ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا' کہا ہم سے سہل بن یوسف نے بیان کیا' کہا کہ میں نے عوام سے سنا' ان سے مجاہد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا' کیا میں سورۂ ص میں سجدہ کیا کروں؟ تو انہوں نے آیت ﴿و من ذریته داود و سلیمان﴾ "کی تلاوت کی " ﴿فبهداهم اقتده﴾ " تک۔ نیز انہوں نے کہا کہ تمہارے نبی ﷺ ان لوگوں میں سے تھے جنہیں انبیاء علیہم السلام کی اقتداء کا حکم تھا۔

حضرت امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب التفسیر میں بھی نکالا ہے۔ اس میں یہ ہے کہ آپ نے سورۂ ص میں سجدہ کیا۔ ہمارے رسول کریم ﷺ کو جو اگلے رسولوں کی اقتداء کرنے کا حکم ہوا' اس کا مطلب یہ ہے کہ عقائد و اصول سب پیغمبروں کے ایک ہیں گو فروعات میں کسی قدر اختلاف ہے۔

٣٤٢٢- حدّثنا موسى بن إسماعيل حدّثنا وهيب حدّثنا أيّوب عن عكرمة عن ابن عبّاس رضي الله عنهما قال:

(۳۴۲۲) ہم سے موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا' کہا ہم سے وہیب نے بیان کیا' ان سے ایوب نے بیان کیا' ان سے عکرمہ نے اور ان سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ سورۂ ص کا سجدہ